نجات کیا ہے؟

بائبل مقدس کی اصطلاح میں نجات سے مراد گناہ کی لعنت سے چھٹکارہ حاصل کرنا ہے۔تمام گناہ اور گناہگاروں کا خدا کے عذاب سے بچنا ہے۔ یہ روح کی وہ حالت ہے جو ہمارا خدا کی موجودگی اور اس کی بادشاہت میں داخل ہونے کا یقینی ذریعہ ہے۔ یسوع مسیح نے ہمارے ماضی، حال اور مستقبل کے گناہوں کو اپنے اوپر لے لیا اور اس نے تمام دور کے تمام لوگوں کے تمام گناہوں کی خاطر صلیب پر جان دیکر ہمارے گناہوں کی قیمت چکا دی۔ جو مسیح کے بدن میں واقع ہے اور اس کی دُلہن کا حصہ بن گیا ہیں اور بغیر گناہ کے نیا بدن دے دیا گیا جو آمد ثانی کے واسطے ہے۔ یہ خدا کے ساتھ ایسا تعلق ہے جیسا بیٹے کے ساتھ جسے توڑا نہیں جا سکتا۔ کیونکہ یہ خدا کی جانب سے اس کے فضل کا خالص تحفہ ہے۔ یہ روح القدس کا حاصل کرنا اور اس کا ہم میں رہائش پذیر ہونا، ہماری راہنمائی کرنا اور ہماری زندگی کو پرسکون رکھنا ہے تا کہ ہم یسوع مسیح کے آنے تک اس کی حضوری میں رہیں۔ یہ مسیح میں نئی زندگی کی شروعات ہے جو ہمیں مسیح میں نئی مخلوق بناتی ہے جو ہماری گناہ آلودزندگی اور ہماری پرانی عادات کو تبدیل کرتی ہے اور ہم میں خدا کو خوش کرنے کی خواہش پیدا کرتی ہے۔

یہ ہماری روح کا گناہ سے نفرت اور بائبل کی چیزوں سے محبت جیسے بائبل، دعا اور کلیسیا سے محبت جس کی بنیاد یسوع نے رکھی۔ اسے یسوع مسیح میں نئے سرے سے پیدا ہونا ہے۔ جو مسیح میں اسکی میراث کے وارث ہیں۔ یہ خدا کے ساتھ ایک طرح کا ذاتی تجربہ ہے۔ جب ہم فوراً نئے سرے سے پیدا ہو کر اُس کے فرزند بنتے ہیں۔ وہ جو نجات پاتا ہے (روحانی طور پر، جان اور زندگی) وہ غم، آزمائش، گناہ کی طرف رغبت، تضحیک اور یہاں تک کے سختیوں سے آزاد نہیں ہوتا۔ تاہم یہ اُن میں سے ایک ہے جس میں روح القدس قیام کرتا ہے، اس کی حفاظت کرتا، راہنمائی کرتا محفوظ رکھتا اور اسے ہر طرح کے مسائل میں اسے آرام پہنچاتا ہے۔ وہ خدا کی دی ہوئی قوت سے شیطان پر فتح پاتا ہے اور تمام آزمائشوں اور مصیبتوں پر پورا اترتا ہے کیونکہ اُس نے یسوع اور اس کی راستبازی کو پہن لیا ہے اور وہی اُس کا زرہ بکتر ہے جس کی وجہ سے نہ شیطان اور نہ اس کے ساتھ گرائے جانے والے ساتھی اس کا کوئی نقصان نہیں کر سکتے۔

کیا نجات یہ نہیں ہے۔

نجات کوئی خوشی کی بات نہیں ہے۔ (اگر چہ موت میں سے گزر کر زندگی میں داخل ہونا کسی جذباتی ظہور کے بغیر ممکن نہیں ہوسکتا) نجات کسی گرجہ گھر جانے یا کسی مذہبی تنظیم میں شامل ہونے کا نام نہیں ہے۔ یہ نہ ہی نئی زندگی کی طرف رُخ کرنا اور بہتر زندگی گزارنے کا ارادہ کرنا ہے۔ یہ نہ ہی کسی مذہبی عقیدے کے ساتھ معاہدے کا نام ہے۔ اور نہ ہی یہ مذہبی اجلاس میں شامل ہونے سے آگے بڑھتی ہے۔ اور نہ ہی یہ دعا کی پیداوار ہے اور نہ ہی مذہبی پیروکاروں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے جنہیں ایمان کی بُلاہٹ ملی ہے۔ اگر آپ اپنے دل میں نجات کو نہیں پہچانتے تو اس کے نزدیک بلاہٹ کوئی معنی نہیں رکھتی جو گناہگار اپنی قسمت اور خدا سے دور ہونے پر ملامت کرتے ہیں اور گناہ کی زندگی سے توبہ کرنے اور خدا کی طرف آنے کی خواہش رکھتے ہیں جب آپ بچے تھے تو یہ آپ کے پاس پانی کی طرح پھیلی ہوئی نہیں تھی۔

یہ اچھی زندگی کی طرح نہیں ہے جو بُری چیزوں کی نسبت اچھی چیزیں مہیا کرتی ہے۔ یہ مہربان اور خیر خواہ نہیں ہے جو آپ کی قسمت بنائے کہ خدا آپ کے لیے آسمان پر آپ کے لیے گھر مخصوص کرے گا۔

یہ بپتسمہ دینے والے کے بپتسمہ دینے پر نہیں نہ یہ گرجہ گھر کے بنے ہوئے بپتسمہ خانہ میں غوطہ لینے پر یا ندی کے بہتے پانی میں بپتسمہ لینے پر حاصل ہوتی ہے ۔ ہر ایک کو خدا کے سامنے خود حاظر ہونا ہے ۔نجات کوئی تجربہ نہیں ہے جس میں کوئی معجزات وقوع پزیر ہوں جب ہم خدا کی قربت کو محسوس کریں ۔ یہ آپ کے دل میں ہونے والا پر جوش جذبہ نہیں ہے ۔ یہ جذبات کی بیقراری ،خوشی ،سردمہری، یا جھوٹے مذہب کا خدا کے تعلق نہیں ہے ۔مظہر قدرت کے کسی مشاہدے کے نتیجے میں نجات حاصل کی جاسکتی ہے نہ کہ اس کا آپ کے نجات پانے کا ثبوت ہے ۔یہ حقیقت ہے ایمان سے نجات حاصل کرنا ممکن ہے اور کیا آپ کو جذبات پر انحصار کرنا چاہیے یا آپ خدا پر مکمل بھروسہ نہیں کر رہے اور اس کے کلام پر ایمان رکھتے ہیں جو نجات کے لیے ضروری ہے ۔اوپر دیے گئے تمام بیانات کا بائبل مقدس کے مندرجہ ذیل حوالہ جات میں ثبوت موجود ہے ۔ افسیوں ۲:۸تا ۹ ۔رومیوں ۹ :۳۲ ۔ غلاطیوں ۲:۱۶ ۔ ططس ۳:۵ ۔

کیسے نجات پائی جا سکتی ہے؟

آپ کے لیے یہ محسوس کرنا ضروری ہے کہ آپ گناہگار ہیں اور اپنے آپ نجات نہیں پا سکتے ۔

یسعیاہ ۔۵۳:۶ ۔

ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے ہیں اور ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا ۔ پر خداوند نے ہم سب کی بدکرداری اس پر لاددی ۔

رومیوں ۔۳:۲۳ ۔اس لیے سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں ۔

یعقوب ۔۲:۱۰ ۔کیونکہ جس نے ساری شریعت پر عمل کیا اور ایک ہی بات میں خطا کی سب باتوں میں قصوروار ٹھہرا ۔

کوئی بھی جب تک روح القدس قصوروار نہ ٹھہرائے نجات نہیں پا سکتا کہ جو یسوع کے بغیر بھٹک گئے تھے اور ان کے پاس نجات کا اور کوئی زریعہ نہیں تھا لیکن کلوری کے پہاڑ پر یسوع کے زریعے تمام ہوا ۔ یہاں تک ایک بچہ جو خود کو سمجھتا ہے کہ اس نے نجات پائی ہے اور جہنم کے خطرہ کی راہ میں بھٹک گیا ہے اور وہ صرف یسوع میں نجات پانے کی امید رکھ سکتا ہے ۔

میں نجات تک کیسے رسائی کر سکتا ہوں؟

آپ صرف روح القدس کی قوت کی بدولت اس تک رسائی کر سکتے ہیں ۔

یوحنا ۔۶ باب ۴۴ آیت ۔کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسے کھینچ نہ لے ۔اور میں اسے آخری دن پھر زندہ کروں گا ۔

میں کیسے جان سکتا ہوں کہ میں قصوروار ہوں؟

نجات پانے کے لیے اس کی قصور کی گہرائی کو جاننا ضروری نہیں ۔ جو کوئی محسوس کرتا ہے کہ جہنم میں پھینکا جانے والا ہے اور اس پر آنسو نہیں بہاتا لیکن محسوس کرتا ہے کہ خدا ان سے پیار کرتا ہے تو وہ انہیں نجات دے گا ۔انہیں کم از کم یہ جاننا ہے کہ وہ اپنے طور پر نجات حاصل نہیں کر سکتے ۔اور خواہش رکھتے ہیں کہ یسوع ہی صرف ایک راہ ہے جو انہیں مکمل طور پر نکال سکتا ہے اور اس کی راستبازی کو پہن سکتے ہیں ۔

روح القدس کی بدولت خُدا تمہیں احساس دلاتا ہے کہ آپ جان سکیں کہ آپ گناہگار ہیں اور گناہوں کے سبب سے خدا کے غذب تلے ہیں اور اپنے آپ کو بچانے کی کوئی اُمید باقی نہیں ہے۔ روح القدس خدا کے کلام کو استعمال کرتا ہے۔ اس لیے بائبل پڑھنے سے، ایک رسالہ پڑھنے سے، واعظ سننے سے، گیتوں کے ساتھ خوشخبری سننے سے، ذاتی گواہی دینے سے یا جس طرح آپ اب پیغام پڑھ رہے ہو آپ میں ایک احساس پیدا ہو سکتا ہے۔

میں کیا کروں جب مجھے معلوم ہو کہ میں قصوروار ہوں؟

آپ کے گناہگار ہونے کے سبب سے آپ کو چاہیے کہ اپنے آپ کو مکمل طور پر خدا کو دیں اور اس کو طریقہ یہ ہے کہ توبہ کریں۔

لوقا ۱۳:۳۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں بلکہ اگر تم توبہ نہ کرو گے تو سب اسی طرح ہلاک ہو گے۔

اعمال ۲:۳۸۔ پطرس نے اُن سے کہا توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔

اعمال ۳:۱۹۔ پس توبہ کرو اور رجوع لاؤ تا کہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں اور اس طرح خداوند کے حضور سے تازگی کے دن آئیں گے۔

اعمال ۸:۲۲۔ پس اپنی اس بدی سے توبہ کر اور خداوند سے دعا کر کہ شاید تیرے دل کے اس خیال کی معافی ہو۔

اعمال ۱۷:۳۰۔ پس خدا جہالت کے وقتوں سے چشم پوشی کر کے اب سب آدمیوں کو ایک جگہ حکم دیتا ہے کہ توبہ کریں۔

اعمال ۲۶:۲۰۔ بلکہ پہلے دمشقیوں کو، پھر یروشلم اور سارے مُلک یہودیہ کے باشندوں کو اور غیر قوموں کو سمجھاتا رہا کہ توبہ کریں اور اور خدا کی طرف رجوع لا کر توبہ کے موافق کام کریں۔

بائبل مقدس کے مطابق توبہ سے مُراد خدا، گناہ اور اپنے بارے میں خیالات کو تبدیل کرنا ہے۔ خدا ہمارے کاموں کو پاک بناتا ہے جبکہ گناہ ہمارے کاموں کو سیاہ کرتا ہے اور آپ میں گناہ کو جاری رکھنے کی خواہش باقی نہیں رہتی۔ خدا انسان کے ساتھ سودے بازی نہیں کرتا۔ آپ سب کچھ چھوڑ کر اس کے پاس آتے ہیں یا بالکل ہرگز نہیں آتے۔ جو کبھی بھی مخصوص نہیں ہوتا۔ نجات پانے کی کوشش کریں تا کہ یسوع آپ کا نجات دہندہ بن سکے اور جب آپ مریں تو آسمان پر جائیں بلکہ توبہ کرتے ہوئے اپنی زندگی کو اپنے قابو میں رکھیں جو مساوات جو نجات کے برابر ہے۔

میں توبہ کا خواہش مند ہوں۔ اب مجھے کیا کرنا ہے؟

آپ کو مسیح پر ایمان رکھنا چاہیے نہ کہ صرف اُس کے بارے میں۔

یوحنا ۳:۱۶۔ کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

یوحنا ۳:۱۸۔ جو کوئی اس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں۔ جو اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چکا۔ اس لیے کے وہ خدا کے بیٹے پر ایمان نہیں لایا۔

یوحنا۔۳:۳۶ جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی نہ دیکھے گا بلکہ اُس پر خدا کا غضب رہتا ہے ۔یوحنا۔۵:۲۴ میں تم سے سچ کہتا ہوں جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے پر یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے۔اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔

یوحنا۔۶:۳۵ یسوع نے اُن سے کہا زندگی کی روٹی میں ہوں جو میرے پاس آئے کبھی بھوکا نہیں ہوگا۔اور جو مجھ پر ایمان لائے کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

یوحنا۔۶:۴۰ کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اس پر ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے اور میں اسے آخری دن پھر زندہ کروں گا۔

یوحنا۔۶:۴۷ میں تم سے سچ کہتا ہوں جو کوئی ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے۔

یوحنا۔۷:۳۸ جو مجھ پر ایمان لائے گا اُس کے اندر سے جیسا کتاب مقدس میں آیا ہے کی زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہونگی۔

یوحنا۔۱۱:۲۵ یسوع نے اُس سے کہا قیامت اور زندگی میں ہوں۔جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر بھی جائے تو بھی زندہ کیا جائیگا۔

یوحنا۔۱۱:۲۶ جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔کیا تو اس پر ایمان رکھتی ہے؟

صرف ایک ہی راستہ ہے کہ یسوع پر ایمان رکھیں کیونکہ وہ ہمارا بچانے والا ہے اور بائبل مقدس اس کے کلام پر۔''ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا خدا کے کلام سے'' آو اب دیکھتے ہیں کہ اس نے کیا کہا۔

رومیوں۔۱۰:۹ **اگر تو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے**۔کیا آپ یسوع کا زبان سے اقرار کرنا چاہتے ہیں۔اور اس پر بھروسہ رکھیں گے کہ وہ آپ کا نجات دہندہ ہے۔'**خداوند یسوع مسیح**'صرف یہی نہیں کہ اس پر ایمان لائیں کہ وہ ہمارے درمیان رہ اور مر ا یا اسے تاریخی طور پر جاننا بلکہ مکمل طور پر اپنا آپ خداوند کو دینا ہے۔''**اور اس پر دل سے ایمان لائے کہ خداوند نے اسے مردوں میں سے جلایا**'' آپ دیکھ سکتے ہیں کہ نجات کوئی دماغ نہیں ہے یا کوئی ذہین عقیدہ ہے بلکہ اسے دل سے قبول کرنا کہ اسے نے آپ کی خاطر صلیب پر جان دی اور تیسرے روز مردوں میں سے جی اُٹھا'**تو وہ نجات پائے گا**''یہ خدا کے الفاظ ہیں۔

کیا آپ کو یسوع کی نسبت کوئی بہتر یقین دہانی کی ضرورت ہے جو آپ سے کہ رہا ہے کہ جب آپ اس کی تعلیمات کی پیروی کی تو تم نے نجات پالی۔اگر آپ اس پیراگراف کی تلاوت جاری رکھیں تو آپ اپنے اندر ایمان کی مضبوطی پاؤ گے اور زبان سے اقرار کرنے سے نجات۔آپ یہ بھی سکھیں گے کہ سب اسی طرح نجات پاتے ہیں۔حقیقی نجات صرف ایک ہی ہے اور یہ صرف ایک ہی طریقہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

یوحنا۔۱:۱۲ ''لیکن جتنوں نے اسے قبول کیا'' اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے۔''دروازہ کھولیں اور اسے اپنے اندر آنے کی دعوت دیں''۔اسے عام دعوت دیں تو کوئی چیز آپ کی زندگی پر خدا کے کنٹرول اور مکمل اختیار سے رکھنے میں رکاوٹ نہیں بنیں گی۔خدا کے نجات یافتہ فرزند ہونے کی حیثیت سے آپ کا یہ مقام ہے۔''اس نے انہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا'' صلیب کا نشان ہی اس سارے معاملے کا بیان

ہے۔کیا آپ اس پر ایمان لاتے ہیں کہ وہ جو کہتا ہے وہ کرے گا اور جب آپ اسے پائیں گے تو وہ آپ کو خُدا کے فرزند ہونے کو حق دے گا۔

ٔ کرنے کے لیے دو چیزیں قابل غور ہیں۔

۱۔اسے پانا۔

۲۔اس پر ایمان لانا

ایک چیز جو وہ کرے گا اور تمہیں خدا کے فرزند بنانا ہے۔ **رومیوں ۱۰:۱۳ کیونکہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔**

یہ آیت یہ نہیں کہتی کہ دعوت دینا ضرور ہے ورنہ نجات نہیں یا دعا کرنے سے نجات پائیں گے۔اگلی آیت میں یہ واضح طور پر لکھا ہے۔

رومیوں۔۱۰:۱۴ جس پر ایمان نہیں لائے اس سے کیونکر دعا کریں۔آپ کو زبان سے دعا کرنے کا کوئی فائدہ نہیں اگر آپ اس پر ایمان نہیں رکھتے کہ خدا تمہیں جواب دیگا۔پھر نجات آپ کے ایمان (مکمل طور پر اس پر بھروسہ کرنا اور اسے دے دینا) اور اسے کے فضل کے ذریعے (پہلے دے چکا) خدا آپ کو اپنے کلام کے مطابق اپنے فرزند بنائے گا۔

آپ کا دعا کرنا اور خدا سے نجات حاصل کرنے کے لیے درخواست کرنا کوئی مسلہ نہیں اگر آپ اس پر بھروسہ رکھتے ہیں تو یہ اسی وقت ہو جائے گا۔ذاتی طور پر سوچنا سب سے بہترین اعتراف ہے" میں توبہ کروں گا اور یسوع پر بھروسہ رکھتا ہوں کہ وہ میرا نجات دہندہ ہے ۔لاشعوری طور پر، جیسے ایک پل پر بھروسہ رکھتے ہیں کہ وہ پار کرائے۔تب خدا کے سامنے جھکیں اور اس کا شکرادا کریں جس نے مجھ جیسے بدنصیب کو نجات دی۔"**اے خدا مجھ جیسے گناہگار پر رحم کر**" دعا کرنے کے لیے بہترین دعا ہے" مجھے بچانے پر خداوند تیرا شکریہ" ایک بہترین دعا ہے۔اگر اسے کو پڑھنے سے آپ مسیح پر ایمان لاتے ہیں کہ وہ آپ کا نجات دہندہ ہے اور ایک مسیحی زندگی گزارنے میں کس طرح مدد دیگا مہربانے کر کے ہم سے رابطہ کیجیے۔

ایونج۔جے۔بینٹ کولن۔

سرمن اور سونگ منسٹری۔پوسٹ بکس نمبر ۵۴۰۰۔

گرین ول۔ایس سی۔۲۹۶۰۶